آپ نے قرآن مجید کے مطالب کو قول و فعل سے بیان اور ادا فرمایا۔ آپ نے نماز ادا فرمائی اور فرمایا
"نماز ادا کرو جس طرح مجھے نماز ادا کرتے ہوئے دیکھتے ہو"
آپ مشکل آیتوں کی تفسیر کرتے ہیں۔ قرآن حکیم نے آپ کی پیروی کو واجب قرار دیا۔ آپ نے احادیث میں نماز اور زکوٰۃ کی تشریح فرمائی۔ آپ ان چیزوں میں جو دو کھلی ہوئی چیزوں کے درمیان واقع ہیں اجتہاد فرماتے تھے اور چیزیں جو اصول و فروع کے درمیان دائر ہیں ان میں قیاس کرتے تھے۔ قرآن میں حلال و حرام چیزوں کا ذکر ہوا۔ آپ نے اجتہاد ان کی توضیح کی۔

اجتہادات نبوی

آپ نے ہر درندہ جانور اور پنجہ دار چڑیا کو حرام قرار دیا اور پالتو گدھوں کے گوشت کی ممانعت فرمائی۔ خدا نے پینے کی غیر نشی چیزوں کو حلال کیا اور نشی چیزوں کو حرام قرار دیا۔ آپ نے ہر نشی چیز حرام قرار دی۔ فرمایا
"وکل مسکر حرام"
احرام حج میں شکار کی ممانعت ہے حدیث میں وجوب کفارہ کے متعلق قصد و خطا دونوں کو برابر کر دیا گیا قرآن میں سود حرام ہے۔ آپ نے احادیث میں مختلف الاجناس چیزوں کی خرید و فروخت کو بھی سود قرار دیا۔ خدا نے ماں بیٹی اور دو بہنوں کے نکاح کو حرام کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت اور اس کی پھوپھی یا خالہ سے ایک ساتھ تیاسا نکاح کرنے کی ممانعت فرمائی۔
اجتہادات کی دیگر مثالیں درج ذیل ہیں۔

احکام دیت۔ خدا نے جان کی دیت تو بیان کر دی لیکن اطراف یعنی اعضاء کی دیت بیان نہیں کی اس لئے حدیث نے وضاحت کے ساتھ ان کی دیت کو بیان کر دیا۔ کتاب الام (جو امام شافعی نے تحریر کی) میں دیکھی جا سکتی ہے۔

عبادات۔ اکثر عملی احادیث میں زکوٰۃ، نماز اور حج کے احکام کی تشریح فرمائی اور صحابہ نے آپ سے یہ تعلیمات بالمشافہ اخذ کیں۔ حدیث نے عملاً اور چند نمازیں بتلائیں جو نفل ہیں مثلاً عیدین کی نماز۔ رمضان کے علاوہ سال میں اور جو روزے رکھے جاتے ہیں ان کو آپ نے مسنون قرار دیا۔ حج اور عمرہ میں تعلیمات کی توضیح فرمائی۔ آپ نے فرمایا کہ "مجھ سے اپنے ارکان سیکھو" زکوٰۃ کے نظام کی تشریح فرمائی ہو۔

دیگر معاملات۔ جہاد کا ذکر سورۃ نساء، سورۃ انفال اور سورہ حج و دیگر مقامات پر درج ہے آپ نے جنگی اصولوں کی تشریح فرمائی، معاہدات باہمی کی توضیح فرمائی، ایران جنگ کا ذکر سورۃ قتال میں ہے۔ آپ نے چند مخصوص اسباب کی بناء پر بعض قیدیوں کے قتل کا حکم دیا مثلاً بدر میں عقبہ کے قتل کا حکم (جو مخالفین کی مدد کرتا تھا)۔ آپ نے غزوات (مثلاً بدر، احد وغیرہ) میں اپنے قول و فعل سے احکام قرآنی کی تشریح فرمائی۔

نظام منزلی۔ قرآن حکیم میں نظام منزلی (نکاح، رضاعت، طلاق وغیرہ) کا ذکر ہے۔ آپ نے حدیث میں بھی نکاح اور اضافہ تعداد امت کی خاص طور پر سخت ترغیب دی۔ رضاعت کی بناء پر نکاح کا حرام ہونا قرآن سے ثابت ہے آپ نے اس کی تشریح فرمائی۔ قرآن حکیم حقوق میں مرد اور عورت کے درمیان مساوات کا قائل ہے تاہم گھر کا سربراہ مرد ہی ہے۔ احادیث میں مردوں کو حسن معاشرت کا بہ کثرت حکم دیا گیا ہے۔ طلاق کے بارے میں حضرت عبداللہ بن عمر نے جو قرآن کی خلاف ورزی کی تو آپ نے اسے ناپسند فرمایا اور حکم دیا کہ عدت کے پورے زمانے میں عورت سسرال قیام کرے۔ استیذان کے بارے میں سورۃ نور میں احکام موجود ہیں۔ آپ نے اس کی تفصیل اور احکام جاری فرمائے۔ آداب حجاب کی تفصیل بیان فرمائی۔

نظام وراثت و معاملات۔ آپ نے نظام وراثت اور معاملات میں احکام قرآنی کی تشریح بیان فرمائی۔

تعزیرات۔ قرآن میں پانچ سزائیں قصاص، حد زنا، حد قذف، حد سارق اور ڈاکہ کی سزا موجود ہے۔ آپ نے حدیث میں چھٹی سزا شراب نوشی کو دی۔ آپ نے نظام دیت کی توضیح کی اور بعض دیتوں کا ذمہ دار عاقلہ یعنی اہل قبیلہ یا اہل محلہ کو قرار دیا۔ سورۃ نور میں ارشاد ہے زانی کی سزا سو کوڑے ہے حدیث میں شادی شدہ زانی کی سزا رجم یعنی سنگسار مقرر فرمائی (صحیح مسلم ملاحظہ فرمائیں) حدیث میں مندرجہ بالا سزاؤں کو نافذ کرنے میں حاکم کو احتیاط کا حکم دیا گیا۔ بقول علامہ خضری "یہ وہ احکام ہیں جو خداوند تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بذریعہ وحی نازل فرمائے تھے اور آپ کو حکم دیا گیا تھا کہ لوگوں تک ان کو پہنچا دیں اور ان کی توضیح و تشریح آپ خود فرمائیں۔ آپ نے ان احکام کی تبلیغ کی۔ عملی اور قولی حدیثوں سے ان کی تشریح فرما دی" (بقیہ صفحہ ۱۸ پر)